ترجمہ خطبہ جمعہ 8 اگست 2024/ بعنوان: قیامت صغری (چھوٹی قیامت)

بیشک حمد (تعریف) اللہ کے لیے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے معافی چاہتے ہیں اور اسی کی طرف توبہ کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

امابعد: اللہ سے ڈرو پوشیدہ اور اعلانیہ، اور آخرت کے لیے تیار رہو، کیونکہ آخرت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ "اور زادِراہ (توشہ) لے لو، بیشک بہترین زادِراہ تقویٰ ہے"۔

اللہ کے بندو! یہ چھوٹی قیامت ہے اور آخرت کا پہلا دروازہ ہے؛ وہ موت ہے!

اور جو کوئی بھی فوت ہو گیا: وہ آخرت کے جہان میں داخل ہو گیا، اور اس کے ہولناک مناظر کے قریب ہو گیا! مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جو مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی"۔

اور اسی لیے قیامت دو طرح کی ہے:

اول: چھوٹی قیامت: جو ہر انسان کی اپنی قیامت ہے، اور یہ موت کے ساتھ ہوتی ہے: جو کوئی بھی مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی، اور اس کی گھڑی آ گئی!

دوم: بڑی قیامت: جو سب لوگوں کے لیے بعث (دوبارہ جی اٹھنے) اور حساب کے دن کی قیامت ہے، اور یہ عظیم دن ہے! "اس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے"۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے فرمایا: "اللہ نے ابن آدم کے لیے دو مقامات اور دو بعثیں مقرر کی ہیں؛ "تاکہ ان لوگوں کو جزا دے جو برا عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو جزا دے جو اچھا عمل کرتے ہیں"؛ پہلی بعث: روح کا بدن سے جدا ہونا، اور اس کا دار الجزا میں جانا ہے"۔

چھوٹی قیامت (موت) زمان اور مکان کے اعتبار سے نامعلوم ہے! اللہ نے فرمایا: "اور کوئی نفس نہیں جانتی کہ وہ کس سرزمین میں مرے گی"؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب اللہ اپنے بندے کی روح قبض کرنا چاہتا ہے تو اسے اس زمین کی ضرورت پیدا کر دیتا ہے"۔

اور جب چھوٹی قیامت (موت) واقع ہوتی ہے؛ اللہ اپنے فرشتوں کو اس کی روح قبض کرنے کے لیے بھیجتا ہے؛ اللہ نے فرمایا: "اور ہم تم پر نگہبان (فرشتے) بھیجتے ہیں، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں، اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے"۔

اور جب کافر بندہ دنیا سے کٹنے کے قریب ہوتا ہے، موت کا فرشتہ اس کے سر کے قریب آتا ہے اور کہتا ہے: "اے خبیث نفس! اللہ کے غضب اور عذاب کی طرف نکلو"۔

اور جب مومن بندہ دنیا سے کٹنے کے قریب ہوتا ہے، موت کا فرشتہ اس کے سر کے قریب آتا ہے اور کہتا ہے: "اے پاکیزہ نفس! اللہ کی مغفرت اور رضا کی طرف نکلو"۔

چھوٹی قیامت میں: روحیں جسموں سے جدا ہو جاتی ہیں، اور بڑی قیامت میں: روحیں جسموں میں واپس آ جائیں گی۔

اور تمہارے اور آخرت کے درمیان صرف موت کا پردہ ہے؛ اور اس کے بعد تم آخرت کو اپنی آنکھوں سے دیکھو گے! اللہ نے فرمایا: "بیشک تم اس سے غفلت میں تھے، تو ہم نے تمہارا پردہ ہٹا دیا اور آج تمہاری نگاہ تیز ہے"۔ مفسرین نے کہا: "پس پردہ نیک اور بد دونوں کے لیے ہٹا دیا گیا؛ تو ہر ایک نے وہ دیکھا جو اسے ملنے والا ہے"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکتی ہے"۔

چھوٹی قیامت میں: اللہ کے فرشتے مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں، لیکن انسان انہیں نہیں دیکھ سکتے! اللہ نے فرمایا: "پھر جب روح حلق تک پہنچ جائے، اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو، اور ہم تم سے زیادہ اس کے قریب ہوتے ہیں، لیکن تم نہیں دیکھتے"۔

لوگ چھوٹی قیامت میں تین طرح کے درجات پر ہیں:

1 یا تو وہ مقربین میں سے ہونگے۔

2 یا دائیں ہاتھ والوں میں سے ہونگے۔

3 یا حق کو جھٹلانے والے اور ہدایت سے بھٹکے ہوئے میں سے ہونگے۔

اللہ نے فرمایا: "پھر اگر وہ مقربین میں سے ہو، تو اس کے لیے راحت اور خوشبو اور نعمت والی جنت ہے۔ اور اگر دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو، تو (کہا جائے گا) سلامتی ہو تم پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے۔ اور اگر جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہو، تو اس کے لیے کھولتا ہوا پانی اور جہنم کی آگ ہے"۔

انسان کی قیامت زمان کے لحاظ سے بہت قریب ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت تم میں سے کسی کے جوتے کے تسمے سے زیادہ قریب ہے، اور جہنم بھی اسی طرح"۔ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے فرمایا: "آخرت ہمارے لیے کتنی قریب ہے؛ اے انسان! غور کرو، کیونکہ موت کا ہمارے پاس معلوم وقت نہیں ہے؛ اور یہ ہمیں اللہ کی طرف توبہ کر کے عمر کے موقع سے فائدہ اٹھانے پر مجبور کرتا ہے"۔

چھوٹی قیامت بڑی قیامت کی یاد دہانی ہے؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو! زلزلہ آ گیا، اس کے بعد والی آ رہی ہے؛ موت اپنے اندر موجود چیزوں کے ساتھ آ گئی، موت اپنے اندر موجود چیزوں کے ساتھ آ گئی!"۔ قاری رحمہ اللہ نے فرمایا: "موت اپنے اندر موجود چیزوں کے ساتھ آ گئی": یعنی جو مشکلات ہیں، نزع کی حالت میں اور قبر میں اور اس کے بعد جو کچھ ہو گا، اور اس میں اشارہ ہے کہ جس نے موت کا سامنا کیا اس کی قیامت قائم ہو گئی؛ یہ چھوٹی قیامت ہے، جو بڑی قیامت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اور جب چھوٹی قیامت (موت) کا وقت آتا ہے، اور مدت پوری ہو جاتی ہے؛ عمل منقطع ہو جاتا ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک اللہ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک کہ روح حلق تک نہ پہنچ جائے": یعنی جب تک روح حلق تک نہ پہنچ جائے۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "سنو! دنیا پیچھے ہٹ رہی ہے، اور آخرت قریب آ رہی ہے؛ تو آخرت کے بیٹے بنو، اور دنیا کے بیٹے نہ بنو؛ کیونکہ آج عمل ہے اور کوئی حساب نہیں، اور کل حساب ہو گا اور کوئی عمل نہیں"۔

دوسرا خطبہ

حمد (تعریف) اللہ کے لیے ہے اس کے احسان پر، اور شکر ہے اس کی توفیق اور فضل پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ کے بندو: موت چھوٹی قیامت ہے، اور ایک نئی زندگی کی بڑی ابتدا ہے، اور عجیب حالات کی شروعات ہے!

اور اس کے لیے عظیم ترین زادِراہ آخرت کے دن پر ایمان ہے (علم اور عمل دونوں کے ساتھ)؛ اور اس حالت میں دل رب کی نصیحت قبول کرتا ہے! اللہ نے فرمایا: "یہ نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں"۔ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے فرمایا: "آخرت کے دن پر ایمان لانا انسان کو اطاعت پر لے آتا ہے؛ کیونکہ جب وہ اس بات پر ایمان لاتا ہے کہ وہاں دوبارہ جی اٹھنا ہے اور جزا ہے؛ تو یہ تصور اس دن کے لیے عمل پر مجبور کرتا ہے"۔

کبھی دنیا اور اس کی چیزوں پر افسوس نہ کرو

کیونکہ موت یقیناً ہمیں اور دنیا کو فنا کر دے گی

اور ہمیشہ کی رہائش کے لئے عمل کرو جس کا خزانہ اللہ کی رضا ہے

جس کے پڑوسی احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور رحمٰن نے اسے بنایا ہے

زمین جس کی، مٹی سونا ہے اور مٹی کی جگہ مشک ہے

اور زعفران وہاں اگنے والی گھاس ہے

اللہ تعالی میرے اور آپ سب کیلیے قرآن مجید کو خیر وبرکت والا بنائے، مجھے اور آپ سب کو ذکرِ حکیم کی آیات سے مستفید ہونے کی توفیق دے۔

مترجم: محمد زبیر کلیم — داعی ومدرس جمعیت ھاد جالیات عنیزہ۔ سعودی عرب